(اشد ضروری)

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP. 3.

تحریک جدید نمبر

جلد ۲۷ — شمارہ ۳۸

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- محمد حفیظ بقاپوری

نائبین:- جاوید اقبال اختر، محمد انعام غوری۔

شرح چندہ

سالانہ ۱۵ روپے

ششماہی ۸ روپے

ممالک غیر ۳۰ روپے

فی پرچہ ۳۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN PIN. 143516.

۱۷ شوال ۱۳۹۸ھ — ۲۱ تبوک ۱۳۵۷ ہش — ۲۱ ستمبر ۱۹۷۸ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۸ تبوک (ستمبر)۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق الفضل میں شائع شدہ مورخہ ۱۴ ستمبر ۷۸ء کی اطلاع مظہر ہے کہ

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ حضور ان دنوں لندن میں قیام فرما ہیں۔"

احباب اپنے محبوب امام ہمام کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں فائز المرامی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

قادیان ۱۸ تبوک (ستمبر)۔ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ آل کشمیر احمدیہ مسلم کانفرنس آسنور میں شرکت فرمانے اور کشمیر کی بعض جماعتوں کا دورہ فرمانے کے بعد آج شام پونے آٹھ بجے کے قریب واپس قادیان تشریف لے آئے۔ محترم صاحبزادہ صاحب مع اہل و عیال اور جملہ درویشانِ کرام بفضلہٖ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ الحمد للہ ؛

چارکوٹ (علاقہ پونچھ) میں دو روزہ کامیاب سالانہ کانفرنس اور پونچھ شہر میں تبلیغی جلسہ!

پونچھ کے معززین کے ایک اجتماع اور گیتا بھون میں محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی کے مؤثر لیکچر!!

ازمکرم جناب حکیم محمد دین صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ، ممبر وفد برائے پونچھ

پونچھ علاقہ میں امسال جماعتِ احمدیہ کی سالانہ کانفرنس موضع چارکوٹ میں ۸، ۹ ستمبر کو مقرر تھی۔ مرکز سے اس میں شرکت کے لئے مکرم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی۔ مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل مبلغ شاہجہانپور۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم اور خاکسار کو بھجوایا گیا تھا۔ لیکن سیلاب اور ٹرینوں کے بند ہونے کی وجہ سے مولوی عبدالحق صاحب فضل ایک دن دیر سے کانفرنس پر پہنچے۔

چارکوٹ پہاڑی علاقہ پر واقع ہے۔ سڑک کے قریب جماعتِ احمدیہ کا مکتب ہے مکتب میں جماعتِ احمدیہ کے احباب جمع تھے اور احبابِ جماعت نے مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر انچارج مبلغ علاقہ پونچھ، مکرم مولوی ثنابت احمد صاحب محمود مبلغ مقیم بڈھانوں کی قیادت میں مورخہ ۷ ستمبر کو تین بجے چارکوٹ پہنچنے پر وفد کا نہایت گرم جوشی سے استقبال کیا اور گل پوشی کی۔ جس کے بعد وفد کے ممبران کو جائے قیام تک پہنچایا گیا۔ وفد کا قیام پہاڑی کے اوپر جماعتِ احمدیہ چارکوٹ کے سیکرٹری مال مکرم شریف احمد صاحب کے ہاں کیا گیا تھا۔ وفد کا قیام جب تک وہاں رہا۔ اس کی راحت و آرام کا احبابِ جماعت نے ہر طرح خیال رکھا۔ فجزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

مورخہ ۸ ستمبر کو گیارہ بجے سے لے کر تین بجے تک مکرم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی کی زیرِ صدارت کانفرنس کا اجلاس ہوا۔ جس میں مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم اور خاکسار کی تقاریر ہوئیں۔ کانفرنس کے اختتام پر نمازِ جمعہ اور نمازِ عصر ادا کی گئیں۔ محترم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی نے مختصر لیکن مؤثر تربیتی امور پر مشتمل خطبہ دیا۔ اس اجلاس میں بفضلہٖ تعالیٰ حاضری بہت اچھی تھی۔ ساٹھ ستر کے قریب غیر احمدی احباب بھی شریک ہوئے اور کانفرنس میں ہونے والی تقاریر سے اچھا اثر لیا۔ اجلاس کے دوران موسم بھی خوشگوار رہا۔ اجلاس کے بعد جب ہم نمازیں ادا کر کے فارغ ہوئے تو کچھ بوندا باندی شروع ہوئی۔

دوسرے دن مورخہ ۹ ستمبر کو ۱۱½ بجے سے ۲½ بجے تک خاکسار کی زیرِ صدارت پبلک جلسہ ہوا۔ اس میں مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل۔ محترم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی کی تقاریر ہوئیں۔ اس اجلاس میں بھی حاضری معقول تھی۔ اور غیر احمدی احباب نے بھی کافی تعداد میں شرکت کی۔ جلسہ کے بعد بعض مسلم و غیر مسلم احباب سے نہایت اچھے رنگ میں مبلغینِ کرام کا تبادلۂ خیالات بھی ہوا۔ موسم بھی کل کی طرح خوشگوار رہا۔ اور جب کارروائی ختم ہونے کے بعد احباب گھروں کو روانہ ہونے لگے تو قدرے بارش ہوئی۔ اس امر کو سب نے محسوس کیا۔ اور احمدی احباب نے اللہ تعالیٰ کا بے حد شکریہ بھی ادا کیا کہ دورانِ اجلاس موسم بہت ہی اچھا رہا۔ اس طرح یہ دو روزہ کانفرنس کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ رات کو مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم کی زیرِ صدارت خدام الاحمدیہ کا اجلاس ہوا۔ جس میں خدام نے تقاریر کیں۔ مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل ٹرینوں کے بند ہونے کی وجہ سے ایک دن دیر سے پہنچے۔ اس لئے وہ پہلے اجلاس میں شامل نہ ہو سکے۔

مورخہ ۱۰ ستمبر کو وفد پونچھ کے لئے روانہ ہوا۔ بعد دوپہر ۳ بجے پونچھ پہنچے۔ سرکاری ریسٹ ہاؤس میں وفد کے قیام کا انتظام تھا۔ اور شام کے چھ بجے ریسٹ ہاؤس کے لان ہی میں معززینِ کرام کو دعوتِ چائے دی گئی۔ پروگرام کے مطابق کافی تعداد میں معززینِ شہر تشریف لائے۔ ان میں مسلم و غیر مسلم احباب شامل تھے۔ مکرم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی نے حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے ابتداء میں جماعتِ احمدیہ کا تعارف کرایا۔ اور مذہب کے بارہ میں نہایت مؤثر رنگ میں روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ مذہب کے اصولوں پر چل کر ہی امن اور شانتی حاصل ہو سکتی ہے۔ آپ کی تقریر سے غیر مسلم احباب نے گہرا اثر لیا۔ اور کہا کہ اس قسم کی تقریر مولانا صاحب ہمارے گیتا بھون میں کریں۔ چنانچہ اگلے روز گیتا بھون میں بھی آپ کی تقریر ہوئی۔

مولانا صاحب کی تقریر کے بعد حاضرین کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ اور یہ ہندو مسلم ملاپ کی تقریب قریباً ۸ بجے شب اختتام پذیر ہوئی۔

مورخہ ۱۱ اگست کو ساڑھے گیارہ بجے سے ۲½ بجے تک مسجد احمدیہ پونچھ میں ایک تبلیغی جلسہ مکرم مولانا بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی کی زیرِ صدارت منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس میں مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل۔ مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم اور خاکسار کی تقاریر ہوئیں۔

رات کو آٹھ بجے پروگرام کے مطابق گیتا بھون میں اجتماع ہوا جس میں زیادہ تر غیر مسلم مرد اور عورتیں شامل تھیں۔ مولانا صاحب کی تقریر ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ اور غیر مسلم احباب نے گہرا اثر اس تقریر کا بھی لیا۔ یہ تقریر ہندو مسلم اتحاد کے سلسلہ میں گیتا اور قرآن مجید کی تعلیم پر مشتمل تھی۔ غیر مسلم احباب نے آپ کے شلوکوں اور منتروں کو سن کر کافی اثر لیا۔ اور بعض غیر مسلموں نے اس امر کا اظہار کیا کہ آج ہمیں یہ معلوم ہوا کہ مذہبی تعلیمیں ایک دوسرے کے خلاف نہیں۔ اور سارے رشی منی اور

(باقی صفحہ ۱۱ پر)

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان ؛

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۱ تبوک ۱۳۵۷ ہش

تحریکِ جدید اور اُس کے عظیم ثمرات

الٰہی جماعتوں کے ساتھ ابتلاء اور آزمائش کے دَور لگے رہتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ ترقیات اور انعامات کا سلسلہ بھی وابستہ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ نے جماعتِ احمدیہ کو ۱۹۳۴ء میں ایک زبردست ابتلاء میں سے گزارا جب کہ مخالفینِ احمدیت اپنے طاقتور حامیوں کے بل بوتے پر اپنے پورے ساز و سامان اور لاؤلشکر کے ساتھ احمدیت پر حملہ آور ہوئے اور حملہ آوروں نے یہ طے کر لیا تھا کہ اب ہم اس جماعت اور نظام کو ختم کر کے ہی دم لیں گے۔ دُنیا کی ظاہر بین نگاہیں بھی یہی کچھ دیکھ رہی تھیں کہ اِس چوطرفہ ہیبت ناک طوفان میں گھری اس نازک سی کشتی کے بچنے کی اب کوئی امید نہیں ـــ!!

لیکن کچھ ہی عرصہ بعد دُنیا نے دیکھا کہ وہ طوفان جو آندھی کی شکل میں اُٹھا تھا، اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت، اور ایک کامیاب جرنیل، ایک اولوالعزم سپہ سالار اور ایک خلیفۂ برحق ... حُسنِ تدبیر سے دیکھتے ہی دیکھتے ... صورت بیٹھ گیا۔ اور سیدنا ... الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ... من اللہ قیادت میں جماعتِ احمدیہ اِس ابتلاء کے دَور میں سے کامیاب اور سُرخرو ہوکر نِکلی۔ اِس کامیابی پر خدا تعالیٰ بے حد خوش ہوا اور اظہارِ خوشنودی کے طور پر سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطے سے جماعت کو ایک عظیم انعام سے نوازا۔ وہ انعام تھا "تحریکِ جدید" ـــ!!

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اِس تحریک کو الٰہی تحریک قرار دیتے ہوئے فرمایا:-

"میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دِل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی۔------ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے"

یہ انعام کیا تھا، اللہ تعالیٰ کے افضال و برکات کا ایک لامتناہی سلسلہ ہے جو ۱۹۳۴ء سے شروع ہوا اور آج تک جاری اور روز افزوں ترقی پر ہے۔ اور اس کے عظیم الشان ثمرات آج دُنیا کے سامنے ہیں۔ چنانچہ اس عظیم انعامِ خداوندی کے نتیجہ میں

- جماعت کی قربانیوں کا معیار بلند سے بلند تر ہوتا جا رہا ہے۔
- ایک مضبوط فنڈ کی بنیاد پڑی جس نے اسلام کے مُردہ جسم میں زندگی کی رُوح پھونک دی۔
- دُنیا کے کناروں تک توحید کا کلمہ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے۔
- دُنیا کے چپّہ چپّہ اور خصوصًا تثلیث کدوں میں خدائے واحد کی عبادت کے لئے مساجد تعمیر ہو رہی ہیں
- کلامِ الٰہی قرآنِ مجید کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کروا کر اقوامِ عالم کو اس نورُ سے روشناس کرایا جا رہا ہے۔

"اللہ تعالےٰ نے ہمیں اپنے قُرب میں آگے بڑھنے کا "تحریکِ جدید" کے ذریعہ ایک عظیم الشان موقعہ عطا فرمایا ہے اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالےٰ کے اُن بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پرواہ نہیں کیا کرتے، اپنا سب کچھ خُدا کی راہ میں قُربان کر دو۔ اور دُنیا کو یہ نظارہ دِکھا دو کہ بے شک دُنیا میں دُنیاوی کامیابیوں اور عزّتوں کے لئے قُربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں۔ مگر محض خدا تعالےٰ کے لئے قُربانی کرنے والی جماعت آج دُنیا کے پردے پر سوائے احمدیہ جماعت کے اور کوئی نہیں۔"

(ارشاد بانیٔ تحریکِ جدید حضرت مصلحِ موعود رضی اللہ عنہ)

دوسری طرف اس عظیم الشان تحریک نے جماعت کے افراد میں زندگی کی ایک نئی رُوح پھونک دی ہے۔ اور وہ ایک مثالی زندگی گزارنے کے قابل ہو چکے ہیں۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا تھا:-

"ایک مدت سے میری خواہش تھی کہ جماعت کو اِس روش پر چلاؤں جو صحابہؓ کی تھی۔ اور ان کو سادگی کی عادت ڈالوں۔ مغربی تمدن کے اثرات اور ایشیائی تمدن کے گندے اثرات سے بھی ان کو علیحدہ رکھوں۔"

چنانچہ اس تحریک کے نتیجہ میں

★ جماعتِ احمدیہ کے ہزاروں ہزار افراد باوجود آسُودہ حال اور متموّل ہونے کے نہایت سادہ زندگی بسر کرتے ہیں۔
★ ہزاروں ہزار افراد صبر و شُکر کے ساتھ قناعت پسند اور مسکین زندگی گزارنے والے بن گئے ہیں۔
★ ہزاروں ہزار نوجوان اس جماعت کے سینمابینی و دیگر لغویات کی قیود سے آزاد ہوکر مثالی زندگی گزار رہے ہیں۔
★ بنی نوعِ انسان کی خدمت کا جو جذبہ اِس جماعت کے افراد میں موجزن ہے وہ بھی اِس تحریک کا ایک عظیم القدر ثمرہ ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اِس تحریک نے جماعت کے افراد کو اُن کی موت کے ہزاروں سال بعد تک بھی اجر و ثواب کا مستحق بنا دیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے

★ ـــ اِس تحریک میں حصہ لے کر اپنے اوقات۔ اپنی خواہشات اور اپنی جائز ضروریات تک کو قربان کر کے دینِ اِسلام کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی۔
★ ـــ اِس تحریک میں حصہ لے کر انہوں نے اپنی اولادوں کی عزیز زندگیاں خدمتِ دینِ اسلام کے لئے وقف کر دیں۔ اور جس قدر اُن کے ذریعہ تبلیغِ اسلام کا کام ہو رہا ہے اس کے ثواب میں وہ برابر کے حصہ دار بنتے جا رہے ہیں۔
★ ـــ اِس تحریک میں حصہ لے کر اُنہوں نے بے دریغ مالی قُربانیاں پیش کیں۔ اور اِس رقم سے جس قدر اشاعتِ اسلام و اشاعتِ قرآن کا کام ہو رہا ہے۔ اس کا ثواب تا قیامت اُن کو ملتا رہے گا۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

"جو لوگ اس میں حصہ لیں گے وہ اس تبلیغِ دین کے ذریعہ جو اُن کے روپیہ سے ہوتی رہے گی اپنی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب حاصل کرتے جائیں گے۔"

الغرض یہ تحریک ایک بہت بڑا انعام ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ذریعہ جماعت پر نازل فرمایا۔ اس کی جتنی بھی ہم قدر کریں کم ہے۔ اور اس میں جتنا بھی ہم حصہ لیں تھوڑا ہے ـــ!!

تحریکِ جدید کا وہ بیج جو حضرت مصلح موعودؓ نے اللہ تعالیٰ کے اِذن سے ۱۹۳۴ء میں بویا تھا، آج بفضلہ تعالیٰ ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ اس درخت کی دفتر اول۔ دفتر دوم۔ دفتر سوم کے رنگ میں تین شاخیں ہیں۔ پہلی دو شاخوں پر ہمارے اسلاف اور بعض ہمارے ساتھیوں نے شہد کی مکھیوں کی طرح شہد کے جو چھتے تیار کئے، ہر سال ہی زیادتی کے ساتھ اس میں سے شہد نکالا جا کر دُنیا کی بیمار روحوں اور جسموں کے لئے شفا کا سامان کیا جا رہا ہے۔ اور دفترسوم کی شاخ پر بھی بفضلہ تعالےٰ جماعتِ احمدیہ کی نئی نسل نے چھتے لگانا شروع کر دیئے ہیں۔ اور اب خدا

(آگے دیکھئے صا پر)

خُدا تعالیٰ پر توکّل کر کے پُورے اخلاص جوش اور ہمّت سے کام لو! کہ یہی وقت خدمت گذاری کا ہے

ارشادات عالیہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"دُنیا جائے گذشتنی گذاشتنی ہے۔ اور جب انسان ایک ضروری وقت میں ایک نیک کام کے بجالانے میں پُوری کوشش نہیں کرتا تو پھر وہ گیا ہُوا وقت ہاتھ نہیں آتا۔ اور خود مَیں دیکھتا ہوں کہ بہت سا حصّہ عمر کا گذار چکا ہوں۔ اور الہامِ الٰہی اور قیاس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ باقی ماندہ تھوڑا سا حصّہ ہے۔ پس جو کوئی میری موجودگی میں میری منشاء کے مطابق میری اغراض میں مدد دے گا مَیں اُمید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت میں بھی میرے ساتھ ہوگا۔ اور جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا مَیں اُمید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی آجائے گی۔ بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی۔ پس چاہیئے کہ خدا تعالیٰ پر توکّل کر کے پُورے اخلاص اور جوش اور ہمّت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گذاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وہ وقت آتا ہے کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسے کے برابر نہیں ہوگا۔ یہ ایک ایسا مُبارک وقت ہے کہ تم میں وہ خدا کا فرستادہ موجود ہے جس کا صدہا سال سے اُمّتیں انتظار کر رہی تھیں۔ اور ہر روز خدا تعالیٰ کی تازہ وحی تازہ بشارتوں سے بھری ہوئی نازل ہو رہی ہے۔ اور خُدا تعالیٰ نے متواتر ظاہر کر دیا ہے کہ واقعی اور قطعی طور پر وہی شخص اس جماعت میں داخل سمجھا جائے گا کہ اپنے عزیز مال کو اس راہ میں خرچ کرے گا۔

یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیزوں سے محبت نہیں کر سکتے۔ اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خُدا تعالیٰ سے بھی صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے۔ اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو مَیں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا۔ بلکہ خُدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصّہ مال کا چھوڑتا ہے۔ وہ ضرور اُسے پائے گا۔ لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہیئے تو ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے۔ بلکہ خُدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصّہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ میں کوئی خدمت بجا لاکر خُدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کوئی احسان کرتے ہو۔ بلکہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بُلاتا ہے۔ اور مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک اور قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجا لائے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے۔ اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کیلئے ہے پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبّر کرو۔ اور یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمتِ مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں۔ مَیں بار بار تمہیں کہتا ہوں کہ خُدا تمہاری خدمتوں کا ذرّہ محتاج نہیں۔ ہاں تُم پر یہ اُس کا فضل ہے کہ تُم کو خدمت کا موقعہ دیتا ہے۔"

(تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۵۳ تا ۵۵)

تحریکِ جدید کو اِس لئے جاری کیا گیا ہے

تاکہ

وہ عزم و اِستقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنیوالی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہے

از سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ،

"تحریکِ جدید کو اِس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اِس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دُنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔ تحریکِ جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسّر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالےٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریکِ جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہے۔

چنانچہ ہاتھ سے کام کرنے کی نصیحت، سینما سے بچنے کی نصیحت اور سادہ زندگی اختیار کرنے کی نصیحت اِسی لئے کی گئی ہے کہ کوئی شخص بڑے کام نہیں کر سکتا جب تک بڑے کاموں کی صلاحیّت اس کے اندر پیدا نہ ہو اور بڑے کاموں کی صلاحیّت اُس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتی جب تک انسان تکلیفیں برداشت کرنے کا عادی نہ بن جائے۔ جب تک جماعت کے افراد ایک حد تک تکلیفیں برداشت کرنے کے عادی نہ ہوں گے اُس وقت تک وہ کسی بڑی قربانی کے لئے تیار نہیں ہو سکتے۔ ہر اونچی سیڑھی پر چڑھنے کے لئے پہلے نیچے سیڑھی پر قدم رکھنا ضروری ہوتا ہے .... تم یہ تو کر سکتے ہو کہ باقی ساری جماعت تھوڑی قربانی کر رہی ہو اور کچھ لوگ ہوں جو زیادہ قربانی کر رہے ہوں۔ مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ باقی ساری جماعت عیش کر رہی ہو اور چند لوگ انتہا درجہ کی قربانی کر رہے ہوں۔ اگر تم ایسا خیال کرو تو یہ ایسی ہی بات ہوگی جیسے کوئی کھٹے پر آم کا پیوند لگا دے۔ یا آم پر املٹے کا پیوند لگا دے۔ اور ہمیں اس بات کی ضرورت ہے کہ دُنیا میں کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں جو ہمارے حکم پر آگ میں کُود نے کے لئے تیار ہوں تو ہمیں اپنی تمام جماعت کو تنور کے پاس لاکر بٹھانا پڑے گا۔ اگر ساری جماعت تنور کے پاس بیٹھی ہوگی اور اس کی گرمی اسے جھلس رہی ہو تو چند لوگ ایسے بھی پیدا ہو سکتے ہیں جو اس تنور میں کُود پڑیں۔ اور حکم ملنے پر آگ میں چھلانگ لگا دیں۔ مگر تم یہ نہیں کر سکتے کہ ساری جماعت تو باغ میں آرام کر رہی ہو اور کچھ لوگ آگ میں کُودنے کے لئے تیار ہوں ....

پس جہاں تحریکِ جدید کی غرض جماعت کے اندر سادہ زندگی کی رُوح پیدا کرنا اور اسلامی تمدّن کا صحیح شعور پیدا کرنا ہے وہاں تحریکِ جدید کی ایک اہم ترین غرض یہ بھی ہے کہ سب قوموں کو تنور کے پاس لاکر بٹھا دیا جائے تاکہ ضرورت پر اس میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے جائیں جو حکم کے ملتے ہی اس تنور میں کُود جائیں اور اپنی جان کو سلسلہ اور اسلام کے لئے قربان کر دیں۔ اگر سب لوگ تنور کے اِرد گرد نہیں بیٹھیں گے تو چند لوگ بھی تنور کے اندر کُودنے کے لئے میسّر نہیں آ سکیں گے۔

یہ خدائی قانون ہے جو قوم کی ترقی کی حالت میں بھی جاری رہتا ہے اس کے زوال کی حالت میں بھی جاری رہتا ہے۔ خوشی میں بھی جاری رہتا ہے اور غمی میں بھی جاری رہتا ہے کہ جب لوگ کسی کو کوئی بڑا کام کرتا دیکھتے ہیں تو انہیں اس سے اُنس پیدا ہو جاتا ہے اور اس وقت ان کے دلوں میں ایسا جوش پیدا ہوتا ہے کہ ان کی کمزوریاں چھپ جاتی ہیں۔ ان کی بے استقلالی جاتی رہتی ہے۔ اور وہ بھی بڑے سے بڑے کام کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں .... جب قربانی کا وقت آئے گا اُس وقت یہ سوال نہیں رہے گا کہ کوئی مبلّغ کب واپس آئے گا؟ اس وقت واپسی کا سوال بالکل عبث ہوگا .... جب تک ہر ملک اور علاقہ میں عبد اللطیف پیدا نہیں ہو جاتے اُس وقت تک احمدیت کا رعب پیدا نہیں ہو سکتا۔"

(خطبۂ جمعہ ۲۷ر نبوّت (نومبر) ۱۳۲۱ ہش ۱۹۴۲ء)

آؤ! ہم آج یہ عہد کریں کہ

ہم سے جس قسم کی عظیم قربانیوں کا مطالبہ کیا گیا ہے

ہم اپنے رب کے حضور وہ قربانیاں پیش کریں گے

ارشاد مبارک حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے تحریک جدید کے ذمہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق جو کام لگایا ہے وہ بڑا ہی اہم اور بڑا ہی مشکل ہے۔ تحریک جدید کے ذمہ یہ کام ہے کہ آج اللہ تعالیٰ نے جو یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ پھر سے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرے گا یہ مجلس اس وعدہ کو پورا کرنے کے لئے جدّوجہد کرے اور ساری جماعت ان کے ساتھ شامل رہے۔ کیونکہ سارے ایک جان ہی ہیں۔ یہ

کام بڑا ہی مشکل ہے

اس میں اندرونی رکاوٹیں بھی ہیں اور بیرونی رکاوٹیں بھی۔ ایک طرف روس ہے جو بالکل دہریہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی کو نہیں مانتا۔ اس کے قائدین نے ایک وقت میں ساری دنیا میں یہ اعلان کیا تھا کہ (نعوذ باللہ) ہم زمین سے اللہ تعالیٰ کے نام کو اور آسمان سے اللہ تعالیٰ کے وجود مٹا دیں گے۔ یہ لوگ روحانیت میں اس قسم کے ہیں۔ لیکن آخر ہیں تو اللہ تعالیٰ کے بندے۔ اور اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ پھر سے وہ اپنے پیدا کرنے والے رحیم و کریم کو پہچاننے لگ جائیں اور اس کے فضلوں کے وارث بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے ایسے سامان پیدا کر دیے ہیں کہ یا تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کریں گے یا وہ دنیا سے اس طرح مٹا دیئے جائیں گے جس طرح آج سے پہلے اللہ تعالیٰ کے سامنے باغیانہ اور مفسدانہ طور پر کھڑی ہونے والی قوموں کے نام و نشان مٹا دئے گئے۔

انسانی تاریخ نے

ان میں سے بعض کی ہلاکت کے حادثے کو محفوظ رکھا اور ان کے کچھ واقعات ہمیں معلوم ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن وہ ہزاروں ہزار بلکہ یوں کہنا بجا ہوگا کہ ایک لاکھ اور چند ہزار قومیں، جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان کی طرف اللہ تعالیٰ کے نبی مبعوث ہوئے ان میں سے اکثر ایسی ہوں گی جن پر اللہ تعالیٰ کا عذاب نازل ہوا اور وہ دنیا سے مٹا دی گئیں۔ لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ ان سے دوسروں کو عبرت کا سبق دینا نہیں چاہتا تھا اس لئے تاریخ انسانی نے ان قوموں کے نام اور ان کی تاریخ اور ان کے واقعات جس رنگ میں اور جس طور پر

اللہ تعالیٰ کا غضب

ان پر بھڑکا اس کو یاد اور محفوظ نہیں رکھا۔ اس قوم یعنی Russia (روس) کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ یہی انذار کیا ہے کہ اگر تم اپنے رب کی طرف رجوع نہیں کرو گے تو ہلاک ہو جاؤ گے اس قوم کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ بشارتیں بھی ملی ہیں۔ پھر یورپ ہے۔ امریکہ ہے۔ اگرچہ یہ اقوام بحیثیت قوم اس رنگ میں، اس طور پر دہریہ اور اللہ تعالیٰ کی دشمن تو نہیں جس طرح روس ہے۔ لیکن ان کی عملی حالت بھی ایسی ہی ہے جیسے روس میں بسنے والوں کی۔ پھر جزائر کے رہنے والے ہیں۔ ان کی حالت بھی نیک اور پاک نہیں۔ یہ سب اقوام اللہ تعالیٰ سے دور، اس کے پیار سے محروم ہیں۔ اس لئے یہ سب اقوام خدائے واحد و یگانہ کی پرستش کرنے والوں اور اس پر ایمان لانے والوں کی دوست اور ہمدرد نہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ اس وقت مشرق وسطی کے عرب ممالک جو اسلام کی طرف منسوب ہوتے ہیں ان کے اوپر ہر قسم کا دباؤ ڈالا جا رہا ہے اور ان کو ہر طرح سے ذلیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور ان سے بے انصافی برتی جا رہی ہے۔ لیکن ہمارے پیارے خدا عزّ اسمہ نے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ

ہمیں یہ خوشخبری دی ہے اور آپؑ کو الہاماً بتایا گیا ہے کہ عرب ممالک کی پریشانیاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ دور کی جائیں گی[1] اور اصلاح احوال کے سامان پیدا ہوں گے۔ اسی طرح اہل مکہ کے متعلق خدائے ذوالجلال نے یہ پیشگوئی دی کہ اہل مکہ خدائے قادر کے گروہ میں داخل ہو جائیں گے[2] اب مسلم ممالک سے جو بے انصافی ہو رہی ہے اس بے انصافی کو دور کرنے کے لئے ہمارے کندھوں پر دو قسم کے بوجھ ڈالے گئے ہیں۔ ہم پر

دو قسم کی ذمہ داریاں

عائد کی گئی ہیں۔ ایک تو یہ کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے والوں کی صحیح تربیت اور حقیقی اصلاح کریں تاکہ ان کے دلوں میں حقیقی نیکی اور تقویٰ پیدا ہو جائے اور وہ اللہ تعالیٰ کے اس طرح محبوب بن جائیں جس طرح حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم اللہ تعالیٰ کی ہر قسم کی نعمتوں سے حصہ پانے والے تھے۔

ہم پر

دوسری ذمہ داری

یہ عائد کی گئی ہے کہ وہ قومیں جو خدا تعالیٰ سے دوری اور بُعد کے نتیجہ میں خدائے واحد و یگانہ کی پرستش کرنے والوں پر ظلم ڈھا رہی ہیں ان کو اسلام کی طرف لانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ اسلام ہی ایک زندہ مذہب ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف جو ایک زندہ رسول ہیں جن کے روحانی فیوض و برکات قیامت تک جاری ہیں اور خدائے قادر و توانا کی طرف جو زندہ خدا اور عظیم قدرتوں والا ہے اور ہر قسم کی صفات حسنہ سے متصف ہے اور جس کے سامنے کوئی چیز انہونی نہیں ہے اور جس کا قہر ایک لحظہ میں ہر چیز کو ہلاک اور ملیامیٹ اور نابود کر سکتا ہے اس زندہ خدا اور اس زندہ رسول کی طرف ان کو لانے کی کوشش کریں اور تبشیر کے ساتھ انذار کے پہلو کو بھی مدّنظر رکھیں۔ ہم ان کے پاس جائیں اور ان کو جھنجھوڑیں۔ ان کو جگانے اور بیدار کرنے کی کوشش کریں۔ مگر وہ اس طرح خواب میں بدمست پڑے ہیں کہ ہماری آواز سننے کے وہ اہل ہی نہیں۔ اور جو نیند سے بیدار ہیں وہ ہماری آواز کو سننے کے لئے تیار نہیں۔ لیکن اگرچہ وہ ہماری آواز کو سننے کے لئے تیار نہیں، اگرچہ ان میں سے بہت سے

روحانی لحاظ سے

اتنی گہری نیند میں مدہوش ہیں کہ ہماری آواز ان کے کانوں تک نہیں پہنچ سکتی۔ لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ تم جاؤ اور ان کو جگاؤ۔ اور بیدار کرو۔ اور ان کو حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے دین کی طرف لے کر آؤ اور ان کے دلوں کے سارے اندھیروں کو اسلام کے نور سے منور کرنے کی کوشش کرو۔ اور ان کے اندر نیکی اور تقویٰ کا بیج بودو۔ اس غرض کے لئے پہلے زمین صاف کرنی پڑتی ہے اور اسے کاشت کے قابل بنانے کے لئے بڑی جدوجہد کرنی پڑتی ہے پھر اس قسم کا بیج بویا جاتا ہے

ہم کمزور اور بے بس اور بے مایہ ہیں

مگر کام بڑا ہی اہم ہے جو ہمارے سپرد کیا گیا ہے۔ ذمہ داری بڑی ہی بھاری ہے جو ہمارے کندھوں پر ڈال دی گئی ہے۔ مگر ساتھ ہی ہمیں بڑی بشارتیں بھی دی گئی ہیں چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ میں اپنی جماعت کو

---

[1] تذکرہ صفحہ ۵۵ [2] نور الحق حصہ دوم (روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۹۷)

روس میں ریت کے ذروں کی مانند دیکھتا ہوں۔[5] جس کے معنے یہ ہیں کہ جس طرح ریت کا ذرہ مٹی میں مل تو جاتا ہے لیکن اس پر مٹی کا اثر نہیں ہوتا۔ اسی طرح روس میں اسلام قبول کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسا تقویٰ عطا ہوگا کہ وہ اس گندے ماحول میں بھی اپنی سعادت مندی اور نیک فطرتی کا اظہار کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی آواز کو سن کر اس پر لبیک کہنے والے اور اسی پر جان دینے والے ہوں گے۔ اور وہ ایک نہیں بلکہ بے شمار ہوں گے۔ اکثریت انہی لوگوں کی ہو جائے گی۔

پھر آپؑ نے فرمایا ہے کہ ہندو مذہب کا ایک دفعہ پھر زور کے ساتھ اسلام کی طرف رجوع ہوگا۔[2] ہندو قومیں جو نہ صرف بھارت میں بلکہ بڑی Minorities (اقلیتوں) کی حیثیت میں بعض دوسرے ممالک میں بھی پائی جاتی ہیں۔ ان کے متعلق ہمیں یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ وہ اسلام قبول کریں گی۔ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو اپنا کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث ہوں گی۔

اسی طرح آپؑ نے فرمایا ہے:۔

"اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔"[3]

ان بدبختوں اور بدقسمتوں کا دلی تعلق زندہ اور قادر خدا سے قائم کرنا اور اس کے لئے انتہائی قربانیاں دینا اور ایثار دکھانا اور تضرع اور خشوع سے دعاؤں میں لگے رہنا، یہ ہے وہ ذمہ داری جو ہم پر عائد کی گئی ہے۔

پھر انگلستان کے متعلق بشارت دی گئی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں پر حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے سفید پرندے پکڑ رہے ہیں۔[4] پس

ساری دنیا ہی

انتہائی گند کے اندر مبتلا ہے۔ مثلاً روس ہے۔ وہاں کے لیڈروں نے اپنی بدبختی کی وجہ سے یہ دعوے کر دیا کہ ہم دنیا سے اللہ تعالیٰ کے نام کو اور آسمان سے اس کے وجود کو مٹا دیں گے۔ (نعوذ باللہ) پھر یورپ کے بسنے والے بداخلاقیوں کے گند اور کیچڑ میں لت پت ہو رہے ہیں، آپ لوگ یہاں رہتے ہوئے اس کا اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔ انگلستان کے یہ سفید پرندے الٰہی نور کے سامانوں سے بے حد غافل ہیں۔ ان کی ظاہری سفیدی پر اتنے بدنما دھبے پڑے ہوئے ہیں کہ انسانی عقل یہ دیکھ کر حیران رہ جاتی ہے کہ انسانی دل اور روح کو اللہ تعالیٰ نے تو کس قدر منور بنایا تھا لیکن انہوں نے اپنے ہاتھ سے اُن ظلمتوں کو پیدا کر لیا جنہوں نے ان کے نور کو اُن کے ماحول سے باہر نکال دیا اور وہ روحانی لحاظ سے اندھیروں میں زندگی بسر کر رہے ہیں پس روس میں ریت کے ذروں کی طرح احمدی مسلمانوں کو پیدا کرنے کی کوشش کرنا

آپ کی ذمہ داری ہے

یورپ و امریکہ اور ایشیا اور جزائر کے رہنے والوں کو انتباہ کرنا اور کوشش کرنا کہ وہ ان اعمال کو چھوڑ دیں جن کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کا قہر نازل ہوتا ہے اور وہ ان اعمالِ صالحہ کو بجا لائیں جو اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی رضاء اور اس کے فضل کو جذب کرنے والے ہوں۔ یہ بھی آپ کا کام ہے۔ مکہ کے مکینوں کو قادر و توانا کی فوج میں فوج در فوج داخل کرنا۔ یہ بھی آپ کا کام ہے۔ یہ بڑے ہی اہم کام ہیں۔ جو ہمارے سپرد کئے گئے ہیں اگر وہ زندہ خدا ہمارے ساتھ نہ ہوتا اور آج بھی ہمیں اس کی بشارتیں نہ مل رہی ہوتیں تو ہم تو زندہ ہی مر جاتے۔ ان بشارتوں اور اس انذار اور ان ذمہ داریوں سے جماعت کا ایک طبقہ غفلت برت رہا ہے۔ ان کو بھی ہم نے ہوشیار اور بیدار کرنا ہے۔

اس وقت جو کام بھی ان پیشگوئیوں کو پورا کرنے کے لئے کرنا ہے وہ جماعت احمدیہ نے کرنا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم یا کسی جماعت کو بشارتیں دیتا ہے تو یہ تو نہیں کرتا کہ آسمان سے فرشتے بھیج دے اور وہ اس اسباب کی دنیا میں کامیابی کے سامان پیدا کر دیں۔

حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

نے جب ساری دنیا کو اپنا پیغام پہنچانے کے لئے اپنی آواز کو بلند کیا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اسلام دنیا پر غالب آئے گا تو اس کے مقابلہ میں جب شیطان نے اپنی میان سے تلوار کو نکالا تاکہ مسلمانوں کو ہلاک کر دے اور اسلام کو مٹا دے تو اس تلوار کا مقابلہ کرنے کے لئے فرشتے نہیں آئے تھے بلکہ وہی لوگ تھے جنہوں نے اپنے رب اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو پہچانا تھا۔ انہوں نے خوشی اور بشاشت کے ساتھ اپنی گردنیں اس طرح آگے رکھ دیں جس طرح ایک بھیڑ مجبوری کی حالت میں قصائی کی چھری کے سامنے اپنی گردن رکھ دیتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس قربانی کو دیکھ کر اور اس اخلاص پر نگاہ کر کے ان کی گردنوں کی حفاظت کے بھی سامان پیدا کر دئے اور اسلام کے غلبہ کے بھی سامان کر دئے۔

لیکن

آج تلوار کا زمانہ نہیں ہے

آج زمانہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں:۔

"یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا۔ اور اسلام فتح پائے گا۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۲۵۴ حاشیہ)

پھر آپؑ فرماتے ہیں:۔

"قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی مگر اسلام۔ اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام کا آسمانی حربہ، کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کند ہوگا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کر دے۔"

(تبلیغ رسالت جلد ششم صفحہ ۸)

اسی طرح آپؑ ایک اور جگہ فرماتے ہیں:۔

"دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی پیشوا (یعنی اسلام ہی ساری دنیا کا مذہب اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ساری دنیا کے پیشوا ہوں گے) میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے گا۔ اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۵)

لیکن اس درخت کی آبپاشی کے لئے اور اس کی حفاظت کے لئے اور اس میں تلافی کرنے کے لئے

قربانی آپ نے دینی ہے

آسمان سے فرشتوں نے اتر کر یہ کام نہیں کرنا۔ اسلام کے غلبہ اور اسلام کی فتح کا بیج تو بو دیا گیا لیکن اگر وہ بیج اپنی نشوونما کے لئے ہماری جانیں مانگے تو ہمیں اپنی جانیں قربان کر دینی چاہئیں۔ اگر وہ درخت یہ کہے کہ اے احمدیو! میں نے تمہارے خون سے سیراب ہونے کے بعد بڑھنا اور پھولنا ہے اور پھل دینے ہیں تو احمدیوں کو اپنے خون پیش کر دینے چاہئیں۔ اگر ہم سے یہ مطالبہ ہو کہ تمہارے روپے کی ضرورت ہے تو ہمیں اپنے اموال پیش کر دینے چاہئیں تاکہ ساری دنیا میں اسلام کے مبلغ پہنچیں اور وہ

اللہ تعالیٰ کا نام بلند کریں

اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسلام کی صداقت میں جو زبردست دلائل دئے ہیں وہ دنیا کے سامنے پیش کریں اور پھر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے (جیسا کہ اب بھی بعض سے یہی سلوک ہوتا ہے) ان کے ذریعہ سے غافل اور اندھیرے میں بسنے والے بندوں کو آسمانی نشان بھی دکھائے۔ جہاں بھی اس نیت کے ساتھ ایک احمدی مبلغ پہنچا ہے اللہ تعالیٰ کی تائیدات کے اس نے حیران کن نظارے دیکھے ہیں۔ اور جن کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت اور عشق پیدا کیا ہے۔

پس

تخم تو بویا گیا

یہ بڑھے گا اور پھولے گا اور ثمر آور ہوگا۔ لیکن اس تخم کی نشوونما کے لئے جس چیز کی بھی ضرورت ہے اس کو ہم نے پیش کرنا اور مہیا کرنا ہے۔

غرض یہ عظیم بشارتیں ہیں جو ہمیں دی گئی ہیں اور عظیم قربانیاں ہیں جن کا ہم سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ پس آؤ

ہم آج یہ عہد کریں

کہ ہم سے جس قسم کی عظیم قربانیوں کا مطالبہ کیا گیا ہے ہم اپنے رب کے حضور وہ قربانیاں پیش کریں گے۔ تاکہ ہماری یہ عظیم خواہش کہ ہم اپنی زندگی میں، اپنی آنکھوں سے ساری دنیا کے انسانوں کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق کو پیدا ہوتے دیکھیں۔ ہماری یہ خواہش پوری ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے

اور وہ ہمیں سمجھ عطا فرمائے اور وہ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے انتہائی قربانیاں دینے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان قربانیوں کو قبول فرمائے اور اپنے پیار کی اور اپنی رضا کی چادر میں ہمیں لپیٹ لے۔ ایک پیار کرنے والی ماں کی طرح ہمیں اپنی گود میں بٹھا لے۔

اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن!

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۱؍ اخاء ۱۳۵۷ ہش)

۱؎ تذکرہ صفحہ ۱۱۱ و ۱۱۴۔ ۲؎ تذکرہ صفحہ ۳۰۲
۳؎ حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۷۔ ۴؎ تذکرہ صفحہ ۱۸۹

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی اہم دینی و جماعتی

مصروفیات :-

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرمانے کے بعد مورخہ ۱۹ر اگست سے لندن میں قیام فرما ہیں اور وہاں اہم دینی اور جماعتی امور کی انجام دہی میں مصروف ہیں لنڈن واپس تشریف لانے سے قبل مغربی جرمنی کے شہر فرینکفورٹ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات نیز لنڈن میں حضور کی حالیہ جماعتی سرگرمیوں سے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے کیبل گرام جو اخبار الفضل مورخہ ۲۸ر اگست ۲ر ستمبر اور ۳ر ستمبر ۱۹۷۸ء کی اشاعت میں شائع ہوئے ہیں افادۂ احباب کی خاطر ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ (ایڈیٹر)

"لنڈن ۲۶ر اگست۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ حضور جماعتہائے احمدیہ کے جملہ احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' فرماتے ہیں۔

۲۵ر اگست کو حضور نے مسجد فضل لنڈن میں نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ حضور آجکل لنڈن میں روزانہ دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمانے، اہم جماعتی امور سرانجام دینے اور احباب جماعت کے ساتھ ملاقاتیں فرمانے میں کئی کئی گھنٹہ تک مصروف رہتے ہیں۔

لنڈن واپس تشریف لانے سے قبل اپنے قیام فرینکفورٹ کے دوران ۱۴ر اگست کی شام کو حضور نے ہوٹل فرینکفرٹر ہوف میں جماعت خصوصی کے طور پر اس استقبالیہ تقریب میں شرکت فرمائی۔ جس کا انتظام جماعت احمدیہ فرینکفورٹ نے حضور کے اعزاز میں کیا تھا۔ اس تقریب میں چوٹی (مغربی افریقہ) کے سفیر مقیم مغربی جرمنی' فرینکفورٹ میں مقیم ربرطانیہ) انگلینڈ اور بلجیم کے قونصل' فرانکفورٹ یونیورسٹی کے دو پروفیسر متعدد نامور جرمن ادیب اور مصنفین اور بہت سے دیگر معززین شہر بھی شریک ہوئے۔ اس موقع پر ان سب معزز اور نامور شخصیتوں کو حضور سے ملاقات اور تبادلۂ خیالات کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اسی روز صبح کو حضور نے مغربی جرمنی کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے دو صد احباب کو ملاقات کا شرف بخشا۔

۱۵ر اگست کی صبح کو حضور نے فرینکفورٹ کے ہوٹل فرینکفرٹر ہوف میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا اور اخبار نویسوں کے سوالات کے جواب دئے۔ یہ پریس کانفرنس قریباً تین گھنٹہ تک جاری رہی اس میں مقامی اور قومی اخبارات کے ایک درجن سے زائد نمائندگان نے شرکت کی اگلے روز اخبارات نے حضور کے دورۂ فرینکفورٹ کی تفصیلی خبریں اور تصاویر بہت نمایاں طور پر شائع کیں سہ پہر کو فرینکفورٹ کے ٹاؤن ہال میں فرینکفورٹ کے میئر کی طرف سے حکمران جماعت کنزرویٹو کرسچن ڈیموکریٹک پارٹی کے رکن ڈاکٹر کیبرز نے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ دیا ڈاکٹر موصوف نے اس موقع پر حضور کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس پڑھنے کے علاوہ فرینکفورٹ شہر سے متعلق ایک کتاب پیش کی۔ حضور نے ایڈریس کے جواب میں مختصر تقریر فرمائی اور پھر ڈاکٹر موصوف کو قرآن مجید مع جرمن ترجمہ کا ایک نسخہ بطور تحفہ عطا فرمایا"

لنڈن ۲۹ر اگست حضور ایدہ اللہ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

۲۶ر اور ۲۷ر اگست کی صبح کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی احباب اور احمدی خاندانوں کو انفرادی اور اجتماعی ملاقات کا شرف بخشا۔

۲۸ر اور ۲۹ر اگست کو حضور دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمانے، اور جماعتی اور دفتری امور سرانجام دینے میں کئی گھنٹے مصروف رہے۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اپنی خاص تائید و نصرت فرمائے اور حضور بخیریت کامیابی اور خیر و برکت کے ساتھ واپس تشریف لائیں آمین:

لنڈن یکم ستمبر حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ ۲۹ر اگست کی صبح کو حضور دفتر میں تشریف فرما رہ کر اہم جماعتی امور کی انجام دہی میں کئی گھنٹہ تک مصروف رہے۔

۳۰ر اگست کی صبح کو حضور نے بعض اہم اصحاب کو شرف ملاقات بخشا اور ان سے تبادلۂ خیال فرمایا۔ نیز دفتر میں کئی گھنٹے تک حضور نے ڈاک ملاحظہ فرمانے کے علاوہ بعض دیگر اہم امور سرانجام دئے۔

۳۱ر اگست کو حضور نے دفتری امور سرانجام دینے کے علاوہ احباب جماعت کو شرف ملاقات بخشا۔"

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور حضور کے حالیہ تبلیغی سفر کی غیر معمولی کامیابی کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں:

اخبار قادیان :

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی، مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب اور مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم مورخہ ۱۳/۹/۷۸ کو چارکوٹ (پونچھ) کانفرنس میں شرکت فرمانے کے بعد واپس قادیان تشریف لے آئے مورخہ ۱۴/۹/۷۸ کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں ایک تربیتی اجلاس محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی بشیر احمد صاحب دہلوی نے پونچھ کانفرنس کے حالات و کوائف بیان فرمائے ★ — محترم مولانا محمد ابراہیم صاحب فاضل قادیانی (جن کے سر کے پھوڑے کا گذشتہ دنوں اپریشن ہوا تھا) کا علاج تا حال جاری ہے۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب محترم موصوف کی صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں ★ — مکرم محمد صادق صاحب ننگلی درویش چند یوم سے بعارضہ بخار کافی بیمار چلے آرہے ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں ★ — مورخہ ۱۲/۹/۷۸ کو مکرم مولوی تکمیل احمد صاحب طاہر کارکن نظارت علیا کی شادی کے سلسلہ میں بعد نماز عصر مسجد مبارک میں محترم ملک صلاح الدین صاحب قائمقام امیر مقامی کے ارشاد کی تعمیل میں حضرت بھائی اللہ دین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اجتماعی دعا کرائی۔ اس کے بعد مورخہ ۱۲/۹/۷۸ کو موصوف اپنی شادی کے سلسلے شاہجہانپور کے لئے روانہ ہو گئے اس سے قبل ان کا نکاح مکرم مولوی عبد الحی صاحب فضل مبلغ شاہجہانپور کی بیٹی عزیزہ امۃ الحی تحسین صاحبہ کے ساتھ ہو چکا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت کرے آمین ★ — اخبار بدر کی گذشتہ اشاعت میں امسال دسویں کلاس میں کامیاب ہونے والے طلبہ کے نام دئے گئے تھے۔ مندرجہ ذیل احمدی طالبات بھی اس امتحان میں کامیاب ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو یہ کامیابی مبارک کرے آمین۔ عزیزہ فرخندہ بیگم بنت مکرم قریشی فضل حق صاحب درویش عزیزہ ناصرہ بیگم بنت مکرم احمد حسین صاحب درویش (یہ دونوں طالبات اللہ کے فضل سے فرسٹ ڈویژن میں آئی ہیں) عزیزہ زینت النساء۔ عزیزہ شوکت النساء بنات مکرم عمر الدین صاحب ڈرائیور درویش۔ عزیزہ امۃ الہادی بنت مکرم نذیر احمد صاحب نیل۔ عزیزہ عائشہ بیگم ربیبہ مکرم طیب علی صاحب بنگالی درویش عزیزہ امۃ المجید بنت مکرم شریف احمد صاحب گجراتی۔ عزیزہ امۃ الرشید بنت مکرم چوہدری عبد القدیر صاحب ناظر بیت المال خرچ۔ عزیزہ شاہینہ نازنین بنت مکرم مرزا محمود احمد صاحب درویش۔ عزیزہ بشریٰ پروین بنت مکرم مولوی محمد عمر علی صاحب۔ عزیزہ شمیم اختر و عزیزہ امۃ الکریم بنات مکرم مستری محمد حسین صاحب درویش۔

★ محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر دعوۃ و تبلیغ کشمیر کے دورے سے مورخہ ۱۹/۹/۷۸ کی صبح واپس قادیان تشریف لے آئے ہیں:

درخواست دعا : مکرم ماسٹر شریف احمد صاحب بٹ اسال بی اے کا امتحان دینے والے ہیں اور مکرم مبارک احمد صاحب نے جموں یونیورسٹی میں ایم کام کا داخلہ لیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو کو ان کے امتحانوں میں نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور خادم سلسلہ بنائے۔ خاکسار: منیر احمد خادم مدرس مدرسہ احمدیہ قادیان:

ہفتہ تحریک جدید

از محترم ملک صلاح الدین صاحب قائمقام وکیل الاعلیٰ تحریک جدید قادیان

تحریک جدید کا ننھا سا بیج کسقدر تناور درخت بن چکا ہے۔ کسی سے مخفی نہیں۔ یہ وہ تحریک ہے کہ جس کے بارے میں اس کے بانی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا کہ اس کا ثواب مرنے کے بعد صدیوں تک ملتا رہے گا۔

اعلائے کلمۃ اللہ کے فریضہ سے اُمت مسلمہ غافل ہوئی تو جو برکات اس پر نازل ہو رہی تھیں، ان کا نزول بند ہو گیا۔ صرف جماعت احمدیہ ہی فریضۂ تبلیغ میں جُٹی ہوئی ہے اور اس کی تبلیغ و تنظیم کا اعتراف اغیار کو بھی ہے روزنامہ الجمعیتہ دہلی معترف ہے کہ:۔

"مسلمانوں میں اضافہ تبلیغ کے ذریعہ ہونا چاہیئے ماضی میں بھی دُنیا کے ہر حصّہ میں مسلمانوں کی تعداد بڑھی۔ مگر ...... اشاعت کے ذریعہ ..... مگر گذشتہ پچاس سال میں اشاعت کے دروازے بند ہو گئے اور مسلمانوں میں اضافہ کی رفتار میں بریک لگ گیا۔...... اور اس میں مسلمانوں ہی کا قصور تھا۔"

(اداریہ پرچہ ۸ر جون ۱۹۶۹ء)

افسوس کہ مسلمان تو اس فرض سے اب بھی غافل ہیں جبکہ ان میں بادشاہتیں بھی ہیں، اربوں اور کروڑوں پتی بھی ہیں اور علماء و فضلاء اور گدی نشین بھی ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ کا یہ کام نوے سال سے برابر جاری ہے۔ جس کے بہترین ثمرات آج دنیا عالم میں ہر ایک کو نظر آرہے ہیں۔

ایسی کامیابی و کامرانی پر ہمیں اور زیادہ مالی قربانی کی ضرورت ہے اور عہدیداران اور مبلغین و معلمین سلسلہ کی خاص توجہ درکار ہے۔ جلسے منعقد کر کے اس کے فوائد ذہن نشین کر کے بقایا جات وصول کرنے چاہئیں اور جو اس مبارک تحریک میں شامل نہیں ان کو شامل کیا جائے اور یکم نومبر سے سال نو کا آغاز ہو رہا ہے۔ اس کے وعدے معتد بہ اضافہ کے ساتھ حاصل کئے جائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے آمین

بھوبنیشور (اڑیسہ) میں خدام و اطفال کا سالانہ اجتماع

مرسلہ: مکرم سید نصیر احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ بھوبنیشور

مورخہ ۳۰ر ۸ بروز اتوار بھوبنیشور میں خدام و اطفال کا پہلا سالانہ اجتماع منعقد ہوا اجلاس کی کارروائی کا آغاز صبح ۸ بجے تلاوت کلام پاک سے ہوا اس اجتماع میں جماعت کے عہدیدار اور دیگر بزرگان بھی شامل ہوئے

خدام کے لئے مندرجہ ذیل انعامی مقابلے منعقد کئے گئے:۔

(۱) تلاوت قرآن مجید (۲) نظم (۳) تقاریر (زیر عنوان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنے کی غرض)

اطفال کے لئے مندرجہ ذیل انعامی مقابلے منعقد کئے گئے:۔

(۱) تلاوت قرآن مجید (۲) نظم (۳) قرآن مجید (ترجمہ)

نوٹ:۔ اطفال کی تعلیم و تربیت کے لئے ۱۹ر ۸ سے ۲۲ر ۸ تک سید نصیر احمد صاحب کی زیر نگرانی کلاسیں جاری رہیں موصوف نے اچھے رنگ میں نگرانی کا کام کیا۔ آخر میں مکرم سید منظور احمد صاحب صدر جماعت نے مقابلہ میں اوّل دوم و سوم آنے والے خدام و اطفال کو انعامات تقسیم کئے اور اس کے بعد صدر صاحب موصوف نے خدام و اطفال کو نصائح فرمائیں بعد دُعا یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

ہفتہ تحریک جدید

اور

لجنات اماء اللہ

از محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

ہر نیک تحریک میں بفضلہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی خواتین مردوں کے دوش بدوش خدمت دین کرتی رہیں سب سے اوّلین تحریک تعمیر مسجد برلن کے موقعہ پر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے پادریوں کا منہ بند کرنے کے لئے یہ سارا چندہ ان کے ذمہ لگایا اور انہوں نے بے مثال نمونہ پیش کیا۔ وہ ضعیف عورتیں جن کے پاس کچھ بھی نہیں تھا اور احمدیت کی وجہ سے وطن سے نکالی گئی تھیں انہوں نے جو کچھ تھا پیش کیا۔ جس کے گھر میں صرف بکریاں تھیں وہی دے دیں۔ اللہ تعالیٰ مال کی مقدار نہیں دیکھتا بلکہ **ولکن ینالہ التقویٰ منکم** اس کی نظر تقویٰ پر ہے اس لئے قلیل اموال کے بے حد شیریں ثمرات حسنہ ہوئے۔

ہفتہ تحریک جدید میں لجنات سر توڑ کوشش فرمائیں کہ جن کے ذمہ بقایا ہو وہ وصول ہو، جو پہلے چندہ میں شامل نہیں، ان کو شامل کیا جائے۔ اور جو شامل ہیں، کام کی توسیع کی وجہ سے اس میں معقول اضافہ فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ اخلاص سے قربانی کرنے والوں کے ایمان، اموال اور اولاد میں بہت برکت دیتا ہے۔ احمدیہ جماعت کا یہی تجربہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو مسابقت بالخیرات کی توفیق عطا کرے اور اسے قبول فرمائے۔ آمین

دُعائے مغفرت:

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم سید عبد القدیر صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ کٹک جو کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے تھے مورخہ ۱۶ر اگست ۶۸ء کو دن کے پونے چار بجے حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث کٹک میں اچانک وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت [illegible] مرحوم بہت نیک، ہمدرد، غریب نواز اور خدا ترس انسان تھے۔ اپنے پیچھے ایک بیوہ چار لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑ گئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا کرے اور ان کو اپنی خاص حفاظت میں رکھے آمین

خاکسار: سید کریم بخش صدر جماعت احمدیہ سرونیاں گاؤں

درخواستہائے دُعا:

(۱) خاکسار کے والد محترم چوہدری منظور احمد صاحب چیمہ درویش بہاولپوری (جن کی کچھ عرصہ قبل ٹانگ وغیرہ میں درد کی وجہ سے طبیعت کافی خراب ہوگئی تھی) کی ٹانگ میں چند دنوں سے زیادہ تکلیف ہے۔ اور درد میں مکمل طور پر کمی نہیں آتی۔ احباب جماعت میرے والد صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ اور لمبی عمر پانے کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار: جاوید اقبال اختر نائب مدیر بدر

(۲) کچھ عرصہ سے میرے دائیں مونڈھے میں کافی تکلیف ہے نیز اب بینائی بھی بہت متاثر ہو رہی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت عطا فرمائے۔ اور اہلیہ اور بچوں کو دینی و دنیوی ترقیات عطا فرمائے آمین۔ نیز عزیزہ سراج النساء بیگم کی دینی و دنیوی ترقیات کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار: منظور احمد مبلغ یادگیر

(۳) میرا تبادلہ صاحب گنج سے جمشید پور ہو گیا ہے نیز اہلیہ کا زخم جو بچہ کی ولادت کے وقت اپریشن سے ہوا تھا۔ ابھی تک پورا ٹھیک نہیں ہوا ہے۔ مجھے بھی تبادلہ اور دیگر وجوہات کی بنا پر کچھ پریشانیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ میری پریشانیاں دور فرمائے آمین خاکسار عبد الباقی جوڈیشل مجسٹریٹ

تحریک جدید اور مالی قربانی

جاوید اقبال اختر

اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانہ کی ہدایت کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور الہام الٰہی میں آپ کی بعثت کی غرض یحیی الدین و یقیم الشریعۃ یعنی دین اسلام کا از سر نو احیاء اور شریعت محمدیہ کا دوبارہ قیام بیان کی گئی ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس عظیم الشان کام کا بیج بو کر اس دار فانی سے رخصت فرما گئے۔ آپ کے موعود فرزند حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اس روحانی نظام کو وسعت دے کر اس روحانی پیغام کی ساری دنیا میں اشاعت کے لئے ۱۹۳۴ء میں خدا تعالیٰ کے خاص القاء کے تحت "تحریک جدید" کے نام سے ایک عالمگیر منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا۔ اس بابرکت تحریک کے اغراض و مقاصد بیان فرماتے ہوئے اس روحانی منصوبہ کے بانی سیدنا حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

"تحریک جدید دراصل اسلام کے احیاء کا نام ہے کہ دنیا اس سے ناواقف ہو گئی تھی ورنہ درحقیقت وہ تحریک جدید قدیم ہی ہے۔ .... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رض نے جس طرز پر زندگی بسر کی ہم تحریک جدید کے ذریعہ اس کے قریب قریب لوگوں کو لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آجکل دنیا کے حالات ایسے رنگ میں بدل رہے ہیں کہ ہم اپنی طرز زندگی کی بالکل وہی شکل نہیں بنا سکتے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی طرز زندگی کی شکل تھی۔ مگر اس کے قریب قریب جس حد تک زمانہ کے حالات ہمیں اجازت دیتے ہیں ہم لوگوں کو لے جانے کی کوشش کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے اور یہی تحریک جدید کی غرض ہے"۔
(خطبہ جمعہ ۳ر شہادت ۱۳۲۲ ہش)

ان عظیم الشان اغراض و مقاصد کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جماعت کے سامنے چند مطالبات رکھے جن کا خلاصہ حضور رض کے اپنے الفاظ میں درج ذیل ہے :-

"ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں اوّل جماعت میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کر دینا جس کے نتیجہ میں تبلیغ کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں چوتھے جماعت کو تبلیغی کاموں کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دلا دینا"۔
(خطبہ جمعہ ۱۸ر نبوت ۱۳۲۷ ہش)

حضرت مصلح موعود رض کے مطالبات تحریک جدید میں سے تیسرا مطالبہ جو مالی قربانی کا مطالبہ ہے اس ضمن میں چند باتیں عرض خدمت ہیں۔ تحریک جدید صداقت احمدیت کا زبردست نشان ہے کیونکہ اس بابرکت تحریک کے ذریعہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام دنیا کے گوشے گوشے میں پھیل گیا ہے۔ حضرت مصلح موعود رض جماعت کو مالی قربانی کی طرف متوجہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"تم نے جس شخص کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر یہ اقرار کیا ہے کہ تم اپنی جانیں اور اپنے مال اور عزت اور اپنی وجاہت سب کچھ اس پر قربان کر دو گے۔ وہ تم سے قربانی کا مطالبہ کرتا ہے اور تمہارے مال تم سے مانگتا ہے تمہارا فرض ہے کہ تم آگے بڑھو اور اپنے فرض کو پورا کرو"۔

ایک اور مقام پر حضور رض مالی قربانیوں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"اس زمانہ میں مالی قربانی کی بہت ضرورت ہے اس لئے سب مرد اور عورتیں اپنی زندگی کو سادہ بنائیں اور اخراجات کم کر دیں تاکہ جس وقت قربانی کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے وہ تیار ہوں قربانی کے لئے صرف تمہاری نیت ہی فائدہ نہیں دے سکتی ہے۔ جب تک تمہارے پاس سامان بھی مہیا نہ ہوں .... پس اگر سامان مہیا نہ ہوں تو ہم وہ قربانی کسی صورت میں بھی پیش نہیں کر سکتے جس کی ہمیں خواہش ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک سادہ زندگی اختیار کرے تاکہ وقت آنے پر وہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کر سکے اور اگر اس کا موقع نہ آئے تو بھی خدا تعالیٰ سے تم کہہ سکو کہ ہم نے جو کچھ جمع کیا تھا اگرچہ وہ ملا تو ہماری اولاد کو ہی لیکن ہم نے اس دین کے واسطے قربانی کی نیت سے جمع کیا تھا"۔
(الفضل ۱۲ر احسان ۱۳۲۲ ہش)

جماعت احمدیہ پر محض اور محض یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اس کا قدم مالی قربانیوں میں ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ حضرت مصلح موعود رض کی اس بابرکت تحریک جدید پر بھی جماعت نے پوری طرح لبیک کہا اور ہر طرح سے مالی و جانی قربانی پیش کی اور یہ اس مالی قربانی کا ہی نتیجہ ہے کہ آج تحریک جدید کے ذریعہ دنیا کے گوشے گوشے میں جماعت احمدیہ کے مشن قائم ہیں اور اشاعت اسلام کا کام پورے طور پر بجا لا رہے ہیں اشاعت اسلام کے لئے مالی تحریک کرتے ہوئے حضور رض فرماتے ہیں

"اس زمانہ میں اشاعت اسلام کے لئے کروڑوں روپیہ کی ضرورت ہے مختلف ممالک اور اکناف سے آوازیں آ رہی ہیں کہ ہماری طرف ایسے لوگ بھیجے جائیں جو ہمیں اسلام کی تعلیم سکھائیں۔ ایسا لٹریچر بھیجا جائے جو ہمارے شبہات کا ازالہ کرے موجودہ زمانہ میں اس کا (یعنی ایک احمدی کا) اپنے کھانے اور پینے اور پہننے میں زیادہ خرچ کرنا یقیناً اسراف میں شامل ہوگا"۔
(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم)

جوں جوں وقت گزرتا جا رہا ہے اس کے ساتھ ہی جماعتی ضروریات اور اخراجات میں اضافہ ہو رہا ہے اور سلسلہ کے کاموں میں وسعت کے پیش نظر پہلے سے بہت زیادہ مالی قربانی کی ضرورت ہے۔ تب ہی ہم حضرت مصلح موعود رض کی خواہش کے پیش نظر اشاعت اسلام کے کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود رض نے پہلے تحریک جدید کو طوعی قرار دیا تھا لیکن اس کے بعد اسی کو لازمی قرار دیدیا گیا حضور رض فرماتے ہیں :-

"اب میں نے اس چندہ کو لازمی کر دیا ہے۔ جماعت کے ہر مرد اور عورت کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے"۔

گویا اب چندہ تحریک جدید دیگر لازمی چندہ جات کی طرح لازمی چندہ بنا دیا گیا ہے۔ جس میں کہ حصہ لینا ہر احمدی مرد و عورت کا اوّلین فرض بن جاتا ہے کیونکہ اشاعت اسلام کے وسیع کام کے لئے اور پیغام حق کو دنیا کے کونے کونے تک مبلغین کرام کے ذریعہ پھیلانے کے لئے بہت رقم کی ضرورت ہے اور یہ رقم ہم سب نے مل کر ہی فراہم کرنی ہے اس لئے ہم سب کو مل کر ہی اس بابرکت تحریک میں حصہ لینا چاہیئے کیونکہ حضرت مصلح موعود رض اس سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ

"نیکی میں جتنی جلدی کی جاتے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں دے دیں گے بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جائے جو لوگ ملازمت میں ایک دن پہلے شامل ہوتے ہیں وہ ساری عمر سینئر رہتے ہیں اسی طرح یہ سمجھو کہ خدا کے انعام پہلے ان پر ہوں گے جو پہلے شامل ہوں گے"۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے بابرکت تحریک جدید میں شمولیت کی توفیق عطا فرمائے۔ اور خدا تعالیٰ کی راہ میں مالی قربانی کرنے کی توفیق بخشے آمین ٭

مختلف مقامات پر رمضان المبارک کے لیل و نہار

جماعتِ احمدیہ مدراس

چونکہ مدراس شہر کی وسعت اور شہر میں احباب جماعت کے دور دور ہونے کی وجہ سے نماز تراویح اور درس و تدریس کا ایک ہی جگہ انتظام کرنا مشکل تھا اس لئے چار مختلف مقامات میں نماز تراویح پڑھانے کا اہتمام کیا گیا اس کے مطابق سیلا پور میں مکرم حافظ خواجہ محی الدین صاحب۔ منا ڈی میں مکرم محمد رفیق صاحب۔ سنیٹ تھامس ماؤنٹ میں مکرم عبد المجید صاحب، اور کوڑ مبکم مشن ہاؤس میں نماز تراویح کے بعد خاکسار درس دیتا رہا۔ تراویح نمازوں اور درسوں میں بفضلہ تعالےٰ احباب جماعت کثیر تعداد میں حاضر ہوتے رہے۔

حسبِ پروگرام مورخہ ۶ر اگست کو مکرم محمد احمد اللہ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ مورخہ ۱۳ر اگست کو مکرم محمد رفیق صاحب سیکرٹری مال ۲۰ر اگست کو مرحوم مکرم مولوی کمال الدین صاحب مورخہ ۲۷ر اگست کو مکرم حسن ابراہیم صاحب اور ۳ر ستمبر کو مکرم محمد کریم اللہ نوجوان صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ کے مکانوں میں شام کے ۵ بجے سے ۶½ بجے تک، قرآن مجید کا درس ہوا جس میں کثیر تعداد میں احمدی احباب مع مستورات شریک ہوتے رہے علاوہ ان کے زیرِ تبلیغ غیر احمدی احباب بھی شرکت فرماتے رہے۔ ہر درس کے بعد اجتماعی دعا ہوتی رہی اس کے بعد صاحبِ خانہ کی طرف سے افطاری کے علاوہ بعد نماز مغرب پُر تکلف کھانے کی دعوت بھی ہوتی رہی۔ **نجزاھم اللہ احسن الجزاء۔**

عید الفطر: مورخہ ۵ر ستمبر کو صبح دس بجے مکرم محمد رفیق صاحب کے مکان میں عید الفطر کی نماز پڑھی گئی نماز کے بعد خاکسار نے خطبہ دیا پچھلے سالوں کی نسبت امسال احباب مستورات اور بچوں کی کثرت کی وجہ سے مکرم محمد رفیق صاحب کا مکان باوجود اس کی وسعت کے بہت ہی تنگ ثابت ہوا۔ اب خدا تعالےٰ کا بے حد فضل ہے کہ یہاں مسجد احمدیہ اور دار التبلیغ کی تعمیر کا کام آخری مرحلہ تک پہنچ گیا ہے۔ مکرم مولوی سراج الحق صاحب کی زیرِ نگرانی تعمیر کا کام بہت تیزی سے جاری ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ بہت آسانی سے اس کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے اور اس طرح ہماری دیرینہ ضرورت کی تکمیل کا کام ہو آمین ثم آمین

خاکسار:
محمد عمر مبلغ مدراس

جماعتِ احمدیہ شموگہ

امسال بھی حسب سابق رمضان المبارک کا مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق عمل کیا گیا۔ مسجد احمدیہ میں بعد نماز عشاء نماز تراویح پڑھائی جاتی رہی۔ جس میں مرد اور مستورات شوق سے شامل ہوتے رہے۔ نماز تراویح کے بعد خاکسار حدیث شریف کا درس دیتا رہا۔

فجر کی نماز کے بعد قرآن مجید کا درس ½ گھنٹہ دیا جاتا اور نماز عصر تا مغرب روزانہ شہر میں ایک احمدی کے گھر پر قرآن کریم کا درس ہو تا افطاری اور مغرب کی نماز وہاں ہی ہوتی افطاری کا انتظام بڑے اہتمام سے اہل خانہ فرماتے آخری رمضان المبارک کو عصر کی نماز احمدیہ مسجد میں ہوئی درس قرآن کریم کے اختتام پر اجتماعی دعا ہوئی جس میں کثرت سے احباب جماعت مرد وزن اور بچوں نے شرکت کی اور افطاری کا انتظام صدر جماعت مکرم سید جعفر صادق صاحب نے فرمایا درس و تدریس و نمازوں میں احمدی مستورات بھی شریک ہوتی رہیں رمضان المبارک کے ایام میں اجتماعی دعاؤں کا موقعہ ملا دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس بابرکت ماہ کی برکات سے ہم سب کو متمتع فرمائے۔

خاکسار: فیض احمد مبلغ شموگہ

جماعتِ احمدیہ حیدرآباد

رمضان المبارک کی آمد سے پہلے امسال مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب آف گھانا کو نظارت دعوۃ و تبلیغ نے حیدرآباد میں تراویح پڑھانے کی غرض سے بھجوایا جس کے لئے جماعت مشکور ہے۔ نماز تراویح میں قرآن مجید پڑھے جانے کے علاوہ نماز عصر اور نمازِ تراویح کے بعد درس ہوتا رہا اللہ تعالےٰ ہم سب کو رمضان کی برکات سے متمتع فرمائے۔ آمین

خاکسار: احمد حسین نائب امیر جماعت احمدیہ

جماعت احمدیہ یادگیر

رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں بعد نماز عشاء نماز تراویح یہ عاجز پڑھاتا رہا بعد نماز تراویح روزانہ تربیتی تقاریر کا سلسلہ جاری رہا۔ جس میں فضائل رمضان روزوں کی اہمیت اور دیگر مضامین پر مختلف مقررین اظہار خیال فرماتے رہے روزانہ تین بجے شب باجماعت نماز تہجد ادا ہوتی رہی جو مکرم مولوی محمد یوسف صاحب بھکتو پڑھاتے رہے۔

بفضلہ تعالےٰ روزانہ چالیس افراد مسجد احمدیہ میں سحری کرتے رہے جس کا انتظام جماعتِ احمدیہ یادگیر کی طرف سے اجتماعی طور پر کیا گیا تھا مختلف احباب نے اس کارِ خیر میں حصہ لیا۔ سحری کا کھانا وغیرہ تیار کرانے کے فرائض مکرم مبارک احمد صاحب تانڈور کے ذمہ تھے جس کو انہوں نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیا۔

نماز فجر کے بعد یہ عاجز پندرہ روز تک حدیث شریف کا درس دیتا رہا چھ جات روز مکرم مولوی یوسف صاحب درویش اور بقیہ ایام مکرم مولوی بشارت احمد صاحب حیدر درس دیتے رہے۔

بفضلہ تعالےٰ پانچ بجے سے لے کر ساڑھے چھ بجے تک خاکسار نے بیس روز تک درس قرآن دیا۔ اور بقیہ آٹھ روز مکرم مولوی بشارت احمد صاحب حیدر نے درس دیا اور آخری دن خاکسار نے درس دیا۔

درس القرآن کے موقعہ پر انتیسویں رمضان المبارک کو اجتماعی دعا ہوئی جو خاکسار نے کرائی۔

رمضان المبارک کے موقعہ پر غرباء میں تین ہزار مالیت کے پارچات وغیرہ تقسیم کئے گئے۔ نمازِ عید خاکسار نے پڑھائی اور خطبہ محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ یادگیر نے دیا۔ اللہ تعالےٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے آمین

خاکسار: منظور احمد مبلغ یادگیر

جماعتِ احمدیہ کھوردہ

رمضان المبارک میں خاکسار روزانہ رات کے پونے تین بجے لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ احباب کو جگاتا رہا۔ فجر کی نماز کے بعد پندرہ یوم درس قرآن اور باقی ایام میں حدیث شریف کا درس دیا جاتا رہا درس کے بعد چند خدام قرآن مجید پڑھتے رہے اور بعد نماز ظہر لجنہ اماء اللہ کی قرآن مجید کی کلاس باقاعدہ لگتی رہی اور بعد نماز عصر بچے اور بچیاں قرآن کریم کی کلاس میں کثرت سے باقاعدہ آتے رہے۔ نماز عشاء سے قبل بھی درس دیا جاتا رہا اور پھر خاکسار ہی نماز تراویح پڑھاتا رہا۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے روزے اور دعائیں قبول فرمائے اس مبارک ماہ میں مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب نے خاکسار کو اچھا تعاون دیا اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

خاکسار: محمد یوسف انور مبلغ کھوردہ

جماعتِ احمدیہ رشی نگر

رشی نگر میں رمضان المبارک میں باقاعدہ نماز تراویح کا انتظام رہا جو مکرم مولوی منیر احمد صاحب خادم اور مکرم عبد السبحان صاحب حیدر عبّت جا پڑھاتے رہے۔ بعد نماز مکرم مولوی صاحب موصوف نے پورے مہینہ میں قرآن مجید حدیث شریف اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ بعض احباب نے آخری عشرہ میں مسجد احمدیہ میں افطاری کا انتظام بھی کیا اللہ تعالےٰ جزائے خیر عطا فرمائے آمین رشی نگر میں نماز عید مقامی عیدگاہ میں پڑھی گئی۔ نماز کے بعد مولوی صاحب نے خطبہ دیا اور اجتماعی دعا کرائی۔ رمضان کے ان بابرکت ایام میں احباب جماعت ذوق و شوق سے تمام پروگراموں میں شامل ہوتے رہے۔ اللہ تعالےٰ سب کی دعائیں قبول فرمائے آمین

خاکسار: عبد السلام میر سیکرٹری تعلیم و تربیت رشی نگر

اس کے علاوہ مکرم انیس الرحمٰن خان صاحب سیکرٹری تعلیم کیرنگ اور مکرم مولوی مظفر احمد صاحب ظفر مبلغ جماعتِ احمدیہ صالح نگر کی طرف سے بھی رمضان المبارک کے لیل و نہار کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں اللہ تعالےٰ ان کی مساعی میں بھی برکت ڈالے آمین

(ایڈیٹر)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو پاک کرتی ہے۔

تحریکِ جدید اور اس کے عظیم ثمرات ـ بقیہ اداریہ صفحہ (۲)

تعالیٰ کے فضل سے ہر سال تینوں ہی شاخوں سے شیریں شہد سے بھرے چھتے اُتارے اور ساری دُنیا میں تقسیم کئے جا رہے ہیں۔

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اِس مبارک تحریک میں حصہ لینے والوں کی بابت فرمایا:۔

"پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اِس تحریک میں حصہ لیتے ہیں۔ کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے۔ کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی۔ اور اُن کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا۔ اور آسمانی نور اُن کے سینوں سے اُبل کر نکلتا رہے گا۔ اور دُنیا کو روشن کرتا رہے گا۔"

اِسی طرح ایک اَور موقع پر فرمایا:۔

"پس اے دوستو! مرنے سے پہلے اور وقت کے ہاتھ سے نکل جانے سے پہلے اِس تحریک میں حصہ لے لو۔ کہ اِس اُمت پر پھر یہ دن نہیں آئیں گے ...... تحریکِ جدید میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔"

مرکزی دفتر تحریکِ جدید قادیان کی طرف سے جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کے لئے اِس ماہ کی ۲۰ر سے ۲۶ر تاریخ تک ہفتہ تحریکِ جدید منائے جانے کا اعلان ہو چکا ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ جملہ احباب جماعت و عہدیداران اِس ہفتہ میں اِس بابرکت تحریک کی اہمیت و افادیت کو اُجاگر کرتے ہوئے چندہ جات کی وصولی کی بھرپور کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اِس مبارک تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ آمین ٭

(محمد انعام غوری)

چارکوٹ (پونچھ) میں سالانہ کانفرنس ـ بقیہ صفحہ اوّل

اللہ کے پیارے نبی ایک ہی تعلیم لے کر دُنیا میں آتے رہے ہیں۔ سیکرٹری صاحب گیتا بھون نے مولانا صاحب کا تہِ دل سے شکریہ ادا کیا۔

مورخہ ۱۲ر ستمبر کو وفد پونچھ سے واپس روانہ ہوا۔ احباب کرام دُعا فرماویں کہ مولا کریم اِن جلسوں کے بہترین نتائج برآمد فرما دے۔ آمین ٭

نمبر خریداری	نام خریداران	نمبر خریداری	نام خریداران
۱۶۴۰	مکرم عبد القیوم صاحب گار گذنی	۱۸۲۴	مکرم محمد افضال صاحب شفیق۔
۱۶۴۲	" محمد سلیمان صاحب پونچھ۔	۱۸۹۹ F	" پروفیسر عبد السلام صاحب
۱۶۴۳	" رمضان علی صاحب۔	۱۹۰۰ F	" " عبد السلام صاحب
۱۶۷۱	" ایم۔ اے۔ لطیف صاحب۔	۱۹۱۹ F	" منور سعید صاحب امریکہ۔
۱۶۹۱	" عین العارفین صاحب۔	۱۹۴۰ F	" قریشی عبد الرحمٰن صاحب شاہد
۱۷۰۰	" کے۔ پی۔ محمد صاحب۔	۱۹۵۰ F	" ایم سلیم صاحب۔
۱۸۲۰	" علی احمد صاحب	۱۹۶۲ F	" منیر احمد صاحب بھٹی۔
۱۸۲۱	" حافظ مولوی شیخ عبد القادر صاحب۔	۱۹۶۳ F	" محمد سلیمان صاحب رنگون۔
۱۸۲۳	" حاجی ولی محمد صاحب راٹھر۔	۱۹۸۰ F	" سید مبشر احمد صاحب

درخواستِ دُعا

:۔ (۱) ـ مکرم بابو تاج الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ سری نگر کی اہلیہ محترمہ بعمر ۷۰ سال ذیابیطس، یرقان اور تلی کی پتھری کے باعث بیمار اور بہت کمزور ہیں۔ (۲) ـ مکرم محمود علی حسین صاحب کینیڈا پر دوبارہ کینسر کا شدید حملہ ہوا ہے۔ احباب دُعاؤں کے ساتھ امداد فرمائیں ٭

خاکسار: ملک صلاح الدین ایم۔ اے۔

آپ کا چندہ اخبارِ بدر ختم ہو چکا ہے

مندرجہ ذیل خریدارانِ اخبار بدر کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ اخبار بدر کے ذریعہ تحریر ہے کہ آپ اپنے ذمہ کا چندہ اپنی اوّلین فرصت میں ادا کر کے اطلاع دیں۔ تاکہ آئندہ آپ کے نام پرچہ جاری رہ سکے۔

مینیجر اخبار بدر قادیان

نمبر خریداری	نام خریداران	نمبر خریداری	نام خریداران
۱۰۰۵	مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب	۱۳۳۷	مکرم کے۔ کے سونی امرتسر
۱۰۶۳	" عبد القیوم میر صاحب۔	۱۳۴۲	" مجیب احمد خان صاحب۔
۱۰۷۳	" محمود احمد صاحب قریشی	۱۳۴۳	" حسن الدین احمد صاحب۔
۱۰۷۴	" غفار قاضی صاحب	۱۳۹۰	" ماسٹر عبد الحکیم صاحب
۱۰۷۷	" عبد الرحمٰن بھوٹیا	۱۴۵۰	" سید اعجاز احمد صاحب۔
۱۰۷۹	مکرمہ نعیمہ طاہرہ صاحبہ	۱۴۶۰	مسز کبریٰ بیگم صاحبہ۔
۱۰۹۷	مکرم مولوی عبد الواحد صاحب آسنوری	۱۴۷۳	مکرم عبد العظیم صاحب۔
۱۱۰۱	" دلدار علی صاحب۔	۱۴۸۳	" محمد وسیم صاحب گلبرگی۔
۱۱۰۸	" غلام احمد صاحب	۱۴۹۷	" محمد خواج صاحب غوری۔
۱۱۱۰	" مرزا اطہر بیگ صاحب۔	۱۵۰۵	" ڈاکٹر منظور حسین صاحب۔
۱۱۵۱	" پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ کوڈالی۔	۱۵۳۵	" محمد لیسین علی صاحب۔
۱۲۴۲	" شرافت احمد خان صاحب۔	۱۵۴۲	احمدیہ انفارمیشن سروس۔
۱۲۲۶	" سید یعقوب عبد الرحمٰن صاحب۔	۱۵۹۸	مکرم ڈاکٹر الیس اسد صاحب۔
۱۲۳۲	" منظر الاسلام صاحب	۱۶۳۰	" الیس الیس احمد صاحب۔
۱۲۳۳	" مہر الدین صاحب۔	۱۶۳۱	" سی۔ کنہا عبد اللہ صاحب۔
۱۲۴۴	" میر حامد علی صاحب۔	۱۶۳۲	" ناصر احمد صاحب۔
۱۲۹۷	" خضر محمود صاحب جان۔	۱۶۳۶	" محمد افضل صاحب غوری۔
۱۳۱۵	" عبد الستار صاحب۔	۱۶۳۷	" بشیر احمد صاحب ضمیر۔
۱۳۲۷	" ڈاکٹر کریم بخش شاد صاحب۔		(باقی دیکھئے کالم ۱، ۲ صفحہ ہذا)

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR
PHONES:- 52325/52686 P.P.

ویرائٹی

پائیدار بہترین ڈیزائن پر یدرسول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل، زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز

چپل پروڈکٹس
۲۹/۴۲ مکھنیا بازار۔ کانپور۔

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر کار۔ موٹر سائیکل۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹوونگس کی خدمات حاصل فرمائیے

AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD,
C.I.T. COLONY,
MADRAS - 600004.
PHONE No. 76360.

آٹوونگس

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ!

انشاء اللہ مورخہ ۵-۶ر اکتوبر ۷۸ء کو منعقد ہوگا۔

انشاء اللہ امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۵-۶ر اکتوبر ۷۸ء بروز جمعرات وجمعۃ المبارک منعقد ہوگا۔ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ بھارت مندرجہ ذیل اُمور کی طرف خاص توجہ دیں تاکہ قبل از وقت اجتماع کی پوری تیاری کی جاسکے۔

(الف) جملہ مجالس خدام الاحمدیہ بھارت چندہ اجتماع جلد از جلد مرکز میں ارسال فرمائیں تاکہ اجتماع کے اخراجات کا اندازہ لگایا جاسکے۔

(ب) قائدین حضرات اجتماع میں شرکت کے لئے اپنے نمائندے بھجوانے کی ابھی سے تیاری شروع کردیں۔

(ج) اجتماع سے قبل اپنی اپنی مجالس کی رپورٹ بھی مرکز میں ارسال فرمائیں۔ تاکہ اجتماع کے موقعہ پر کارگزاری کا جائزہ لیا جاسکے۔

(د) نمائندگانِ مجالس کا مورخہ ۴ر اکتوبر کی شام تک مرکز میں پہنچ جانا ضروری ہے۔

دینی امتحان

جیسا کہ متعدد بار اخبار بدر کے ذریعہ مطلع کیا جاچکا ہے کہ خدام کے علمی و تربیتی اُمور کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے امسال سے دینی امتحان کا سلسلہ بھی جاری کیا ہے اور بذریعہ سرکلر مجالس کو قبل از وقت اس سے آگاہ بھی کیا جاچکا ہے اور جن جن مجالس نے نصاب سے متعلق کتب منگوائی ہیں انہیں بھیجی جاچکی ہیں اور مزید بھیجی جارہی ہیں۔ لہذا قائدین حضرات مندرجہ ذیل اُمور کی طرف خاص توجہ دیں:-

(الف) دینی امتحان برائے خدام و اطفال مورخہ ۲۴ر ستمبر بروز اتوار ہوگا۔

(ب) امتحان میں جملہ خدام و اطفال کی شرکت ضروری ہے۔

(ج) خدام کے لئے سوال کا پرچہ مرکز سے مقررہ تاریخ سے قبل ارسال کیا جاچکا ہے۔

(د) بعد امتحان ۲۵ر ستمبر کو جملہ پرچہ جات بذریعہ رجسٹری مرکز میں بھجوا دیئے جائیں تاکہ اجتماع سے قبل پرچہ جات چیک ہوسکیں۔ اور نتائج کا اعلان کیا جاسکے۔

(ھ) اُردو۔ انگریزی۔ ہندی۔ بنگالی۔ اُڑیہ۔ ملیالم میں جوابات تحریر کیے جاسکتے ہیں۔

(و) اطفال کا امتحان چونکہ زبانی ہوگا لہذا قائدین حضرات اپنی اپنی سہولت کے پیشِ نظر اس کا انتظام فرمالیں۔ اور بعد امتحان اطفال کے نمبرات سے آگاہ فرمائیں۔ تاکہ نتائج کا اعلان کیا جاسکے۔ کُل نمبرات ۱۰۰ ہوں گے۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

درخواستِ دُعا

خاکسار کے خُسر محترم مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ کا سی۔ ایم۔ سی ہسپتال لدھیانہ میں مورخہ ۱۳ر ستمبر ۱۹۷۸ء کو پانچ گھنٹے تک ریڑھ کی ہڈی میں میجر اپریشن ہوا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا۔ بعد میں بھی اطلاع آئی ہے کہ بفضلہ تعالیٰ حالت اچھی ہے۔ احباب محترم مولوی صاحب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دُعا فرمائیں۔

خاکسار: محمد اکبر ایم۔ اے۔
نائب ناظر بیت المال آمد۔ قادیان

درخواستِ دُعا

مکرم داؤد احمد صاحب نے ملازمت ملنے کی خوشی میں مندرجہ ذیل چندہ ادا کیا ہے ۱۔ درویش فنڈ -/۱۵ روپے شکرانہ فنڈ -/۱۰ روپے۔ نشر و اشاعتِ قرآن -/۵۰ روپے اعانتِ بدر -/۵ روپے کل میزان -/۸۰ روپے قارئینِ بدر سے انہوں نے دعا کی درخواست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ملازمت میں انہیں استقلال عطا فرمائے۔ اور دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے آمین۔ (خاکسار: بشیر احمد دہلوی ایڈیشنل ناظر امورعامہ)

جلسہ سالانہ قادیان کیلئے

جماعتِ احمدیہ حیدرآباد کی طرف سے ریلوے بوگی کا انتظام!!

جلسہ سالانہ قادیان اللہ تعالیٰ کے فضل سے قریب آرہا ہے۔ اس بابرکت اور رُوحانی اجتماع میں شرکت کی غرض سے سابقہ روایات کے پیشِ نظر محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب احمدی امیر جماعتِ احمدیہ حیدرآباد کی نگرانی میں ریلوے بوگی کا انتظام کیا گیا ہے۔ تاکہ احباب جماعت کو سہولت رہے اور اجتماعی رنگ میں افرادِ جماعت جلسہ سالانہ میں شرکت فرما سکیں۔ یہ بوگی ۱۴ر دسمبر ۱۹۷۸ء کو حیدرآباد سے دکشن ایکسپریس کے ساتھ لگے گی۔ حیدرآباد کے گرد و نواح کے افرادِ جماعت مطلع رہیں اور جو دوست جماعتِ احمدیہ حیدرآباد کے اس قافلہ میں زیرِ رو بوگی میں سفر کرنا چاہیں وہ آمد و رفت کا کرایہ ۲۰ر نومبر تک ارسال فرماکر اپنا نام قافلہ کی فہرست میں درج کروالیں تاکہ بعد میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ احباب کو اس رُوحانی اجتماع میں شرکت کی توفیق دے۔ آمین۔

خاکسار: حمید الدین شمس انچارج احمدیہ مسلم مشن افضل گنج۔ حیدرآباد (آندھرا) ۵۰۰۰۱۲

شکریۂ احباب اور درخواستِ دُعا

خاکسارہ کے شوہر محترم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی ناظر بیت المال آمد قادیان کی المناک وفات پر سب بھائی بہنوں نے بذریعہ ٹیلیگرام اور خطوط ہم سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ میرے لئے ان سب کی خدمت میں فرداً فرداً جواب دینا ممکن نہیں۔ میں بذریعہ اعلانِ ہذا ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دُعا کی درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ محترم چوہدری صاحب کے درجات بلند فرماتے ہوئے اپنے قربِ خاص میں جگہ عطا فرمائے۔ اور ہم سب کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسارہ: سُہیلہ محبوب اہلیہ محترم چوہدری فیض احمد صاحب گجراتی مرحوم۔

تصحیح

اخبار بدر مجریہ ۱۴ر ستمبر ۷۸ء صفحہ ۹ پر محترم مولوی بشیر احمد صاحب فاضل دہلوی ایڈیشنل ناظر اُمورعامہ کا مضمون شائع ہوا ہے۔ غلطی سے محترم مولوی صاحب کے نام کے ساتھ ناظر اُمورعامہ لکھا گیا ہے۔ محترم مولوی صاحب ایڈیشنل ناظر امورعامہ ہیں۔ اس کے مطابق تصحیح کرلی جائے۔ (ایڈیٹر)

دُعائے مغفرت

(۱) مکرم منظور حسین صاحب متوطن پیران پور کٹرہ ضلع شاہجہانپور ساکن قادیان کی والدہ محترمہ مورخہ ۱۸/۹/۷۸ بارہ بجے رات کے قریب قادیان میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ تجہیز و تکفین مورخہ ۱۹/۹/۷۸ کو عمل میں لائی جائے گی۔

(۲) کشمیر سے تبلیغی وفد کی آمد پر یہ افسوسناک اطلاع بھی موصول ہوئی ہے کہ مکرم میر عبدالغنی صاحب بھدرواہ (محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے کے چچا خسر) مورخہ ۱۷/۹/۷۸ کو سرینگر ہسپتال میں وفات پاگئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ہر دو کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے آمین۔ (ایڈیٹر)

جملہ قائدین

مجالس خدام الاحمدیہ بھارت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ فوراً اپنی اپنی مجلس کا چندہ اجتماع بلاتاخیر اپنی اوّلین فرصت میں ارسال فرمائیں۔ کیونکہ اب سالانہ اجتماع میں صرف چند یوم باقی رہ گئے ہیں۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ